10670-عدت گزارنے والی عورت پر ممنوع کردہ اشیاء

سوال

میرا خاوند فوت ہوچکا ہے لھذا مجھے کیا کرنا چاہیئے، اور وہ کون کون سی اشیاء ہیں جن سے مجھے بچنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

عدت گزارنے والی عورت پر حدیث کی روشنی میں پانچ چیزوں سے رکنا ضروری ہے :

اول : جس گھر میں خاوند کی فوتگی کے وقت رہائش پزیر ہو وہیں عدت گزارنا، اس کی عدت چار ماہ دس دن یا پھر حمل کی صورت میں وضع حمل ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے :

{اور حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے}.۔

اور اس گھر سے بلاضرورت نہیں نکل سکتی مثلا بیماری کی حالت میں ہاسپٹل جانا یا اگر اس کے پاس کوئی اور نہیں ہے جو اس کے لیے کھانا خریدے تو پھر بازار سے کھانا وغیرہ خریدنے کے لیے نکلنا وغیرہ ۔

اور اسی طرح اگر وہ گھر منہدم ہوجائے تو کسی اور گھر میں جا سکتی ہے ، یا پھر اگر اسے مانوس رکھنے کے لیے کوئی نہ ہو اور وہ خطرہ محسوس کرے تو پھر وہاں سے جانے میں کوئی حرج نہیں ۔

دوم :

اسے خوبصورت لباس وغیرہ زیب تن نہیں کرنا چاہیے نہ تو سبز اور نہ ہی سرخ وغیرہ بلکہ اسے ایسا لباس زیب تن کرنا چاہیے جو خوبصورت نہ چاہے وہ سیاہ ہو یا سبز یا پھر کسی اور رنگ کا یعنی وہ خوبصورت نہ ہو، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس طرح حکم دیا ہے ۔

سوم :

دوران عدت سونے اور چاندی الماس اور ہیرے جواہرات کے زیورات نہ پہننا، اور اسی طرح کے دوسری اشیاء جو زیورات میں شامل ہوتی ہیں چاہے وہ ہار ہوں یا پھر کنگن اور انگوٹھی وغیرہ۔

چہارم :

خوشبو بھی استعمال نہیں کرسکتی ،بخور اور کسی قسم کی بھی دوسری خوشبو کا استعمال منع ہے ، لیکن جب وہ حیض سے فارغ ہو تو اس وقت جو خوشبو استعال کی جاتی ہے اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس بو کو دور کرنے کے لیے خوشبو استعمال کرلے ۔

پنجم :

سرمہ وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کرے ، اوراسی طرح چہرے کی زیبائش کے لیے پائی جانے والی اشیاء کا استعمال بھی ممنوع ہے ۔ لیکن صابون وغیرہ کے استعال میں کوئی حرج نہیں بلکہ سرمہ اور کاجل وغیرہ جوکہ عورتیں خوبصورتی کے لیے استعمال کرتی ہیں وہ ممنوع ہے ۔

جس کا خاوند فوت ہوجائے اسے مندرجہ بالا پانچ اشیاء کے استعمال سے پرہیز کرنی چاہیے ۔

لیکن بعض لوگ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ عورت کسی سے بات چیت بھی نہ کرے اور نہ ہی ٹیلی فون اٹینڈ کرے ، اوراسے صرف ہفتہ میں ایک بار غسل کرنا چاہیے ، اوراسے گھر میں ننگے پاؤں چلنا چاہیے ، اوراسی طرح وہ چاندکی روشنی میں بھی نہ نکلے اوراس طرح کی دوسری خرافات جس کے بارہ میں کوئی دلیل اوراصل نہیں ملتی ۔

بلکہ وہ اپنے گھر میں ننگے پاؤں اورجوتے پہن کر بھی چل سکتی ہے اوراپنے گھر کی ضروریات بھی پورا کرسکتی اورکھانا وغیرہ بھی پکا سکتی ہے اوراسی طرح مہمان نوازی بھی کرسکتی ہے ۔

اوراسی طرح چاندکی روشنی میں گھر کی چھت اورباغیچہ میں بھی چل پھر سکتی ہے ، جب چاہے غسل کرسکتی ہے جس سے چاہے ضروری بات چیت کرسکتی ہے ، عورتوں سے مصافحہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں اوراسی طرح اپنے محرموں سے بھی ۔

لیکن غیر محرموں کے ساتھ جائز نہیں ، جب اس کے پاس کوئی غیر محرم نہ ہوتووہ اپنے سر دوپٹہ اتار سکتی ہے ، زعفران اورخوشبو نہ توکپڑوں میں اورنہ ہی جسم میں استعمال کرسکتی ہے اورنہ ہی قہوہ میں اس لیے کہ زعفران ایک قسم کی خوشبو ہے ، اس کے لیے منگنی کرنا بھی جائز نہیں ، اوراسی طرح منگنی کی صریح باتیں کرنا بھی منع ہیں ، لیکن اگروہ صراحت کے ساتھ بات نہ کرے بلکہ کنایہ وغیرہ کرتے ہوئے کرے تواس میں کوئی حرج نہیں ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، فتوی شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی دیکھیں فتاوی اسلامیۃ(3/315–316) ۔

اورمزید تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب : الامداد باحکام الحداد تالیف فیحان المطیری ، اورکتاب احکام الاحداد تالیف خالد المصالح ۔

واللہ اعلم .